السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شرکہ تجاریہ (تجارتی کمپنی) کے ہاں اکاؤنٹنٹ ہوں۔ یہ کمپنی سودی بنک سے قرضے لینے پر مجبور ہوتی ہے۔مجھے معاہدہ قرض کا ایک فارم ملتا ہے جس سے بنک کے رجسٹروں میں کمپنی کا مقروض ہونا ثابت ہوسکے...کیا میں سود (کی تحریر لکھنے والا سمجھا جاؤں گا اور میرے لیے اس کمپنی میں کام کرنا جائز نہ ہوگا۔ یعنی کیا میں کمپنی سے عقد کی رو سے گنہگار سمجھا جاؤں گا۔ جبکہ میرا ایسا معاہدہ نہ تھا؟ (عبداللطیف۔ ذ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی معاملات میں مذکورہ کمپنی سے تعاون جائز نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سود لینے والے ،دینے والے ،اس کی تحریر لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا کہ ''یہ سب لوگ گناہ میں ایک جیسے ہیں۔''
اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا۔ نیز اس لیے بھی کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں عموم ہے:

وَلَاتَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ﴿٢﴾... المائدة

''گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کی اعانت نہ کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ